السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث ہے کہ نبی علیہ السلام منہ قبلہ کی طرف کر کے سوتے تھے۔ کیا قبلہ کی طرف منہ کر کے سونا سنت ہے؟

(ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد اور شرح السنہ میں ہے: ((عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ إِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الأَيْمَنِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَاسَهُ عَلٰى كَفِّهِ)) [نبی علیہ السلام جب رات کو پڑاؤ ڈالتے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹتے اور جب صبح سے کچھ پہلے پڑاؤ ڈالتے تو اپنی کہنی کو گاڑتے ہوئے اپنا سر اپنے ہاتھ پر رکھتے۔]

نیز صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت کے دعائیہ کلمات تعلیم فرمائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اِضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الأَيْمَنِ وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ))2 [''اپنی دائیں کروٹ لیٹ اور ان کلمات کو آخر میں ادا کر۔''] ۹،۱۰،۱۴۲۲ھ

صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب اذا بات طاهرا۔ 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص788

محدث فتویٰ